Daily Sahafat Delhi

23-03-2022

دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین امانت اللہ خاں کی مشکلات میں اضافہ

دہلی ہائی کورٹ کی ناراض ممبران کی شکایت پر 5 اپریل تک بورڈ میٹنگ بلاکر چیئرمین تنازعہ پر فیصلہ کرنے کی ہدایت

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی ہائی کورٹ نے دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین اور اوکھلا سے عام آدمی پارٹی کے ممبر اسمبلی امانت اللہ خان کو کسی طرح کی راحت نہ دیتے ہوئے آج بورڈ کو ہدایت کی کہ آئندہ 5 اپریل تک بورڈ ممبران کی میٹنگ بلاکر چیئرمین عہدے پر جاری تنازعہ کو ختم کیا جائے۔ وقف بورڈ کے چیئرمین امانت اللہ خان پر عدم اعتماد کا اظہار کرنے والے بورڈ کے 7 میں سے 4 ممبران نے دفعہ 120 اے کے تحت رواں ماہ کی 4 تاریخ کو دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر انیل بیجل سے ملاقات کرکے دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین امانت اللہ خان کے خلاف عدم اعتماد کا نوٹس سونپ کر انہیں چیئرمین عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔ امانت اللہ خان کے خلاف 'نو کانفیڈینس موشن' لانے والے ممبران میں چودھری شریف، رضیہ سلطانہ، پرویز ہاشمی اور نعیم فاطمہ کاظمی شامل ہیں۔ ممبران کی ناراضی کے 15 دن کے اندر بورڈ میٹنگ بلاکر چیئرمین کے معاملے میں فیصلہ لینا ہوتا ہے مگر 15 دن گزر جانے کے باوجود میٹنگ کال نہ ہونے پر ناراض ممبران نے دہلی ہائی کورٹ کا رخ کیا تھا۔ اس معاملے پر منگل کے روز سنجیو سچدیوا کی کورٹ

میں سماعت کے دوران دہلی وقف بورڈ کے وکیل وجیہ شفیق نے میٹنگ بلانے سے متعلق پٹیشن کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس کیس میں بورڈ کو بھی پارٹی بنایا جائے جس پر عدالت نے کہا کہ میٹنگ بلانے کا کام دہلی حکومت کا ہے اور وقف بورڈ یا امانت اللہ خان کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ اسی اثناء میں عدالت نے بورڈ کے وکیل سے پوچھا کہ آپ کب میٹنگ کال دیں گے؟ اس پر بورڈ کے وکیل نے 7 دن کی مہلت مانگی جسے ہائی کورٹ نے مانتے ہوئے 5 اپریل 2022 کی تاریخ مقرر کردی۔ آج کی عدالتی کارروائی سے اندازہ لگایا جارہا ہے کہ اب 5 اپریل سے پہلے میٹنگ کال دے کر دہلی حکومت دہلی وقف بورڈ کے نئے چیئرمین کے اعلان جیسا کوئی بڑا فیصلہ لے سکتی ہے۔ بتادیں کہ 2016 میں وقف بورڈ میں بدعنوانی کے الزامات میں امانت اللہ خان کو چیئرمین عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا تھا اور اس وقت کے لیفٹیننٹ گورنر نجیب جنگ نے بورڈ تحلیل کرتے ہوئے سی بی آئی میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔